عنوان: استحالی ٹیکس کا خاتمہ: (زکوت پر مبنی نظام برائے انصاف، ترقی اور فلاح عامہ)

از قلم: مریم محمود اقبال

شہر: جوہرآباد

موجودہ دور میں استحالی ٹیکس دنیا بھر میں ایک اہم ذریعہ آمدنی کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ تاہم، اس نظام کی کچھ ایسی خصوصیات ہیں جو عام آدمی کے لیے مشکلات کا باعث بنتی ہیں۔ دوسری جانب، زکوت ایک ایسا نظام ہے جو اسلام میں فلاح عامہ اور معاشرتی انصاف کے لیے تجویز کیا گیا ہے۔ اس تحریر میں، میں استحالی ٹیکس کے خاتمے اور زکوت پر مبنی نظام کے قیام کی اہمیت پر بات کروں گی، جو کہ انصاف، ترقی اور فلاح عامہ کے حصول کے لیے ایک موثر ذریعہ ہو سکتا ہے۔ استحالی ٹیکس ایک قسم کا بالواسطہ ٹیکس ہے جو اشیاء اور خدمات کی فروخت پر عائد ہوتا ہے۔ یہ ٹیکس حکومت کی آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہوتا ہے اور اس کی شرح مختلف ممالک میں مختلف ہوتی ہے۔ استحالی ٹیکس کا مقصد حکومت کو مالی وسائل فراہم کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ عوامی خدمات اور فلاحی منصوبوں کو چلا سکے۔ استحالی ٹیکس کے کچھ اہم نقصانات یہ ہیں کہ؛ استحالی ٹیکس ایک ریگریسو ٹیکس ہے، یعنی یہ غریب اور امیر دونوں کے لیے یکساں ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ غریب آدمی کی زندگی پر اس کا بوجھ زیادہ پڑتا ہے کیونکہ وہ اپنی آمدنی کا بڑا حصہ ضروریات پر خرچ کرتا ہے۔ استحالی ٹیکس کی وجہ سے اشیاء اور خدمات کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے مہنگائی بڑھتی ہے اور عام آدمی کی قوت و خرید کم ہو جاتی ہے۔ استحالی ٹیکس کے وصول کرنے کے لیے پیچیدہ انتظامی نظام کی ضرورت ہوتی ہے، جس پر حکومت کو بہت سارا پیسہ اور وقت صرف کرنا پڑتا ہے۔ زکوت اسلامی معاشرتی نظام کا ایک اہم جزو ہے، **جس کا مقصد معاشرے میں غربت اور عدم مساوات کو کم کرنا ہے۔** زکوت کے ذریعے دولت کا ایک خاص حصہ مستحقین کو دیا جاتا ہے تاکہ معاشرے کے تمام افراد کی بنیادی ضروریات پوری ہو سکیں۔

زکوت کا نظام معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم کو فروغ دیتا ہے۔ امیر لوگ اپنی دولت کا ایک خاص حصہ زکوت کی شکل میں غرباء اور مستحقین کو دیتے ہیں، جس سے غربت کم ہوتی ہے اور معاشرتی انصاف کو فروغ ملتا ہے۔ زکوت کے ذریعے غرباء اور مستحقین کی مدد کی جاتی ہے، جس سے ان کی مالی حالت بہتر ہوتی ہے اور وہ خود کفیل بن سکتے ہیں۔ زکوت کے نظام سے معاشرے میں ہم آہنگی اور اخوت کو فروغ ملتا ہے۔ جب امیر لوگ غرباء کی مدد کرتے ہیں تو معاشرے میں محبت اور تعاون کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔ زکوت کی وصولی اور تقسیم کے لیے ایک موثر انتظامی نظام کی ضرورت ہے۔ اس نظام کے تحت زکوت کی وصولی شفاف اور منصفانہ طریقے سے ہونی چاہیے۔

زکوت کے مستحقین کی شناخت اور ان کی مدد کے لیے واضح پالیسی بنانی چاہیے۔ اس کے لیے حکومت اور سماجی تنظیمیں مشترکہ طور پر کام کر سکتی ہیں۔ لوگوں کو زکوت کی اہمیت اور اس کے فوائد کے بارے میں آگاہ کرنا ضروری ہے۔ اس کے لیے مساجد، اسکول اور میڈیا کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ زکوت کی وصول ہونے والی رقوم کا استعمال درست طریقے سے ہونا چاہیے۔ ان رقوم کو غرباء کی مدد، تعلیم اور صحت جیسے شعبوں میں لگایا جا سکتا ہے۔ زکوت پر مبنی نظام کو عملی جامہ پہنانے کے لیے حکومت، سماجی تنظیموں اور عوام الناس کی مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے چند اہم اقدامات یہ ہیں۔ زکوت کے نظام کو قانونی شکل دینے کے لیے مناسب قوانین بنائے جائیں۔ اس کے لیے پارلیمانی اور قانونی اداروں کی مدد لی جا سکتی ہے۔ زکوت کی وصولی اور تقسیم میں شفافیت اور احتساب کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے لیے مستقل نگرانی اور جائزہ لینے کا نظام ہونا چاہیے۔ حکومت،

سماجی تنظیموں اور عوام الناس کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی کو فروغ دیا جائے۔ اس کے لیے مشترکہ منصوبے اور پروگرام بنائے جا سکتے ہیں۔ زکوت کی وصولی اور تقسیم میں جدید ٹیکنولوجی کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس سے نظام میں شفافیت اور کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔ زکوت پر مبنی نظام کے قیام سے ہم ایک منصفانہ اور خوشحال معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ اس نظام کے تحت غربت اور عدم مساوات میں کمی آئے گی، اور معاشرے میں ہم آہنگی اور اخوت کا ماحول پیدا ہوگا۔ زکوت کا نظام نہ صرف مالی مدد فراہم کرے گا بلکہ معاشرتی تبدیلی کا بھی باعث بنے گا۔ استحالی ٹیکس کا خاتمہ اور زکوت پر مبنی نظام کا قیام ایک اہم اقدام ہو سکتا ہے جو کہ انصاف، ترقی اور فلاح عامہ کے حصول کے لیے مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ زکوت کا نظام معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم کو فروغ دیتا ہے اور غربت میں کمی لانے میں مددگار ہوتا ہے۔ اس کے لیے موثر انتظامی نظام، مستحقین کی شناخت، تعلیم اور آگاہی جیسے اہم اقدامات کی ضرورت ہے۔ اگر ہم زکوت پر مبنی نظام کو موثر طریقے سے لاگو کریں تو ہم دنیا بھر میں ایک منصفانہ اور خوشحال معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ موجودہ دور میں استحالی ٹیکس Sales Tax

ایک اہم ذریعہ آمدنی کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ تاہم، اس نظام کے کچھ ایسی خصوصیات ہیں جو عام آدمی کے لیے مشکلات کا باعث بنتی ہیں۔ دوسری جانب، زکوت ایک ایسا نظام ہے جو اسلام میں فلاح عامہ اور معاشرتی انصاف کے لیے تجویز کیا گیا ہے۔ استحالی ٹیکس ایک قسم کا بلواسطہ ٹیکس ہے جو اشیاء اور خدمات کی فروخت پر عائد ہوتا ہے۔ یہ ٹیکس حکومت کی آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہوتا ہے اور اس کی شرح مختلف ممالک میں مختلف ہوتی ہے۔ استحالی ٹیکس کا مقصد حکومت کو مالی وسائل فراہم کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ عوامی خدمات اور فلاحی منصوبوں کو چلا سکے۔

استحالی ٹیکس کی وجہ سے اشیاء اور خدمات کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے مہنگائی بڑھتی ہے اور عام آدمی کی قوت خرید کم ہو جاتی ہے۔ استحالی ٹیکس کے وصول کرنے کے لیے پیچیدہ انتظامی نظام کی ضرورت ہوتی ہے، جس پر حکومت کو بہت سارا پیسہ اور وقت صرف کرنا پڑتا ہے۔ زکوت اسلامی معاشرتی نظام کا ایک اہم جزو ہے، جس کا مقصد معاشرے میں غربت اور عدم مساوات کو کم کرنا ہے۔ زکوت کے ذریعے دولت کا ایک خاص حصہ مستحقین کو دیا جاتا ہے تاکہ معاشرے کے تمام افراد کی بنیادی ضروریات پوری ہو سکیں۔ زکوت کا نظام معاشرے میں دولت کی منصفانہ تقسیم کو فروغ دیتا ہے۔ امیر لوگ اپنی دولت کا ایک خاص حصہ زکوت کی شکل میں غرباء اور مستحقین کو دیتے ہیں، جس سے غربت کم ہوتی ہے اور معاشرتی انصاف کو فروغ ملتا ہے۔ زکوٰۃ کے نظام کو جدید دور میں مؤثر طریقے سے استعمال کرنے کی بہت ساری مثالیں ہیں۔ انڈونیشیا، ملائیشیا اور ترکی جیسے ممالک نے زکوٰت کے نظام کو ڈیجیٹلائز کرنے میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ انڈونیشیا میں BAZNAS (بازیاس زکوٰۃ ناسیونل) نے زکوٰۃ کے نظام کو ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے ایک مخصوص ایپ تیار کی ہے۔ اس ایپلیکیشن کے ذریعے لوگ گھر بیٹھے اپنی زکوٰۃ ادا کر سکتے ہیں۔ ملائیشیا میں بھی زکوٰۃ کے نظام کو ڈیجیٹلائز کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ملک کے مالیاتی وزارت نے زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے ایک آن لائن پلیٹ فارم تیار کیا ہے۔ زکوٰۃ کے نظام سے غرباء اور مستحقین کی مدد کی جا سکتی ہے۔ یہ نظام معاشرے میں غربت کو کم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے لوگوں میں اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے ایک منظم طریقہ موجود ہے۔ حالیہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ زکوٰۃ کے نظام کو ڈیجیٹلائز کرنے سے لوگوں کی شمولیت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس سے زکوٰۃ کی وصولی میں بھی بہتری آ سکتی ہے۔ ڈیجیٹل زکوٰۃ منصوبوں کے ذریعے لوگوں کو زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے آگاہ کیا جا سکتا ہے۔ اس سے لوگوں میں زکوٰۃ ادا کرنے کا شعور اجاگر ہو سکتا ہے۔ اسلامی معاشرتی نظام میں زکوٰۃ ایک اہم ستون ہے جو معاشرے میں غربت اور عدم مساوات کو کم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ زکوٰۃ کے ذریعے دولت کا ایک خاص حصہ مستحقین کو دیا جاتا ہے تاکہ معاشرے کے تمام افراد کی بنیادی ضروریات پوری ہو سکیں۔ آج کے دور میں، جب دنیا بھر میں غربت اور معاشی عدم مساوات بڑھ رہی ہے، زکوٰۃ کا نظام ایک موثر حل کے طور پر سامنے آتا ہے۔ زکوٰۃ کے معاشرتی فوائد بے شمار ہیں۔ یہ نظام نہ صرف غربت کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے بلکہ معاشرے میں ہم آہنگی اور اخوت کو بھی فروغ دیتا ہے۔ جب امیر لوگ اپنی دولت کا ایک خاص حصہ زکوٰۃ کی شکل میں غرباء اور مستحقین کو دیتے ہیں تو یہ عمل معاشرتی انصاف کو فروغ دیتا ہے اور غربت کے خاتمے میں مددگار ثابت ہوتا

ہے۔ موجودہ دور میں زکوٰۃ کے نفاذ کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ایک مؤثر اقدام ہو سکتا ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور موبائل ایپلیکیشنز کے ذریعے زکوٰۃ کی وصولی اور تقسیم کو آسان اور شفاف بنایا جا سکتا ہے اور اہم بھی۔